بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
REGD NO. L.5254
فون نمبر ۴۹

جلد ۴۷/۱۲ ۶ احسان ۱۳۳۷ ہش ۶ جون ۱۹۵۸ء نمبر ۱۳۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج مری سے کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ قبل ازیں اطلاع موصول ہوئی تھی۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

جنرل ڈیگال کی طرف سے الجزائری باشندوں کیلئے مساوی حقوق کا اعلان

"میں نے مسلمانوں اور یورپین باشندوں کیلئے مساوی حقوق کا اعلان کر کے مصالحت کا راستہ ہموار کر دیا ہے"

الجزائر ۵ جون۔ فرانسیسی وزیر اعظم جنرل ڈیگال نے کل پیرس سے الجزائر پہنچنے کے بعد ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ آئندہ الجزائری مسلمانوں کو یورپین باشندوں کے برابر حقوق حاصل ہونگے۔ انہوں نے کہا میں نے مساوی حقوق کا اعلان کر کے حریت پسندوں کے لئے مصالحت کا راستہ ہموار کر دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا اب الجزائر کے باشندوں کو ایک جیسے حقوق حاصل ہوں گے۔ اور ان میں شہری حقوق کے لحاظ سے کسی قسم کی تفریق نہیں برتی جائیگی جنرل ڈیگال نے حریت پسندوں کی جدوجہد آزادی کو سراہتے ہوئے اسے جرأت مندانہ ساعی سے تعبیر کیا۔ لیکن ساتھ ہی کہا یہ جدوجہد بے رحمی کی آئینہ دار اور بھائی کے ہاتھوں بھائی کے قتل کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا الجزائری باشندوں کو آئینی اصلاحات کے لئے استصواب کے ذریعہ اپنی رائے کے اظہار کا موقع دیا جائے گا۔ جنرل ڈیگال نے یہاں پہنچنے کے بعد فوجی لیڈروں اور شہری تحفظ کمیٹی کے ارکان سے بات چیت شروع کر دی ہے۔ وہ اپنے سہ روزہ قیام کے دوران ایسا حل تلاش کرنے کی کوشش کریں گے جو الجزائری مسلمانوں اور یورپی باشندوں کے لئے قابل قبول ہو کل جب وہ اپنے تین وزراء مملکت کے ہمراہ الجزائر پہنچے تو وہاں کی فرانسیسی آبادی نے ان کا زبردست استقبال کیا اور انہیں جلوس کی شکل میں شہر سے گزارا گیا۔

ایک لاکھ ایکڑ سرکاری زمین غریب کاشتکاروں میں تقسیم کرنیکا فیصلہ

زمین کی قیمت کاشتکاروں سے بیس سال کے عرصہ میں وصول کی جائے گی

سرگودھا ۵ جون۔ وزیر اعظم ملک فیروز خاں نون نے کل یہاں انکشاف کیا کہ حکومت نے ضلع سرگودھا میں قریباً ایک لاکھ ایکڑ سرکاری زمین غریب کاشتکاروں میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ زمین ایسے کاشتکاروں کو دی جائے گی جن کے پاس زمین نہیں ہے یا اگر ہے تو بہت تھوڑی ہے۔ اس زمین کی قیمت کاشتکاروں سے بیس سال میں وصول کی جائے گی۔ وزیر اعظم نے مزید بتایا کہ حکومت نے چاول کی خریداری کی قیمت بڑھا دی ہے تاہم اس سے شہری آبادی پر بوجھ نہیں پڑے گا کیونکہ زائد قیمت کا بار حکومت خود برداشت کرے گی۔ آپ نے زمینداروں کو مشورہ دیا کہ آئندہ ماہ تک اپنا گیہوں فروخت کر دیں۔ کیونکہ اس کے بعد قیمت خرید کم کر دی جائے گی۔

کہ اس میں شریک ہونے والے مندوبین کی تعداد ۵ ہزار سے کم نہیں ہوگی۔ دنیا میں آج تک سائنسدانوں کا اتنا بڑا اجتماع نہیں ہوا۔ جگہ کی قلت کے باعث کانفرنس میں مزید افراد شریک نہیں ہو سکتے

اس بارہ روزہ کانفرنس کے انتظامات کے لئے ۱۵ ملکوں سے سائنسی سکرٹریوں کا ایک عملہ خاص بھرتی کیا گیا ہے۔

اندازہ ہے کہ کانفرنس کی کارروائی سہ جلدوں میں قلمبند کی جائے گی۔ ان کے تراجم انگریزی فرانسیسی اردو اور ہسپانوی زبانوں میں شائع کئے جائیں گے۔ کانفرنس میں جوہری توانائی کے بعض ممتاز ترین ماہرین کی شرکت متوقع ہے

ایجنٹ اصحاب کے لئے
ضروری اطلاع

بل ہائے ماہ مئی ۱۹۵۸ء ایجنٹ اصحاب الفضل کی خدمت میں ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ تمام بلوں کی رقوم حسب معاہدہ ۱۰ جون تک دفتر روزنامہ الفضل ربوہ میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

حفاظتی کونسل نے تونس کی شکایت پر غور ملتوی کر دیا

نیویارک ۵ جون۔ حفاظتی کونسل نے فرانس کے خلاف تونس کی شکایت پر غور دو ہفتہ کے لئے ملتوی کر دیا ہے۔ تاکہ دونوں کو براہ راست گفت و شنید کے ذریعہ مفاہمت کا موقع میسر آسکے۔ التواء کی تحریک فرانسیسی نمائندے نے پیش کی تھی۔ اس نے اپنی تقریر میں اس امر کا اعلان کیا کہ دریں اثناء تونس میں مقیم فرانسیسی فوجیں اپنے اڈوں میں ہی مقیم رہیں گی۔ اور انہیں کوئی مزید کمک نہیں بھیجی جائے گی۔ تونسی نمائندے نے التواء پر رضامندی ظاہر کرتے ہوئے کہا تونس میں فرانسیسی فوجوں کی موجودگی امن کے لئے مستقل خطرہ ہے۔

امن دور حاضر کی اہم ترین ضرورت ہے
(آئزن ہاور)

انیپولس ۵ جون۔ صدر آئزن ہاور نے امریکی بحری اکیڈمی کے فارغ التحصیل افسروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ امن ہمارے دور کی اہم ترین ضرورت ہے کیونکہ دور حاضر کی جنگ انتہائی تباہ کن اور فاتح اور مفتوح دونوں کو ہلاک کر دے گی۔ تاہم امن بھی صرف طاقت کے ذریعہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

سائنسدانوں کا سب سے بڑا اجتماع

لاس انجیلیز ۵ جون۔ ایٹم برائے امن کی دوسری بین الاقوامی کانفرنس کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر سگوارڈ ... نے امید ظاہر کی ہے

تعلیم الاسلام کالج کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد

تعلیم الاسلام کالج کا سالانہ جلسہ تقسیم اسناد و انعامات مورخہ ۱۵ جون ۱۹۵۸ء بروز اتوار بوقت صبح ۸ بجے کالج ہال میں منعقد ہو رہا ہے ۱۹۵۷ء کے امتحان بی۔اے بی ایس سی میں کالج کی طرف سے پاس ہونے والے طلبہ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ وقت معینہ پر ربوہ پہنچ کر شامل تقریب ہوں۔

(مرزا ناصر احمد ایم۔اے آکسن) پرنسپل

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کی
ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ جون ۱۹۵۸ء

جانشین اور خلیفہ

رسالہ الوصیۃ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس لحاظ سے ایک اہم ترین دستاویز ہے کہ اس میں آپ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر اپنے بعد خلافت کے قیام کی نہایت واضح الفاظ میں پیشگوئی فرمائی ہے ساتھ ہی آپ نے قرآن و سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آثار صحابہ رضی اللہ عنہم سے خلافت المسیح کا ایسا صحیح اور واضح اور محکم استدلال فرمایا ہے کہ کوئی منصف مزاج انسان اس سے انکار کرنے کی جرأت نہیں کر سکتا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ آپ کی یہ پیشگوئی ایسے معجزانہ رنگ میں اس وقت ہی پوری ہو گئی۔ جبکہ ابھی آپ کا جنازہ بھی نہیں پڑھا گیا تھا چنانچہ آپ کا جنازہ پڑھنے سے پیشتر تمام حاضرین نے جن میں وہ بزرگ پیش پیش تھے جنہوں نے بعد میں شخصی خلافت کا انکار کیا حضرت مولانا نور الدین رضی اللہ عنہ کو بالاتفاق آپ کا جانشین اور خلیفہ تسلیم کر لیا۔ ملاحظہ ہو وہ اعلان جو خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم اور مولوی محمد علی صاحب مرحوم اور آپ کے ہم خیال دوستوں کے دستخطوں سے تمام جماعت احمدیہ میں پھیلایا گیا جس اعلان میں الوصیۃ کا ہی حوالہ دے کر حضرت مولانا کو آپ کا "جانشین" اور "خلیفہ" تسلیم کیا گیا۔

اللہ اللہ یہ کتنا تصرف الٰہی ہے! اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ "جانشین" کا لفظ بعض لوگوں کی ٹھوکر کا باعث ہو گا۔ اس لئے اس نے ایسا انتظام کیا کہ بعد میں انکار کرنے والوں کے قلم سے ہی "جانشین" کا لفظ لکھوا دیا۔ یہی نہیں بلکہ ساتھ ہی ان سے "خلیفہ" کا لفظ بھی لکھوا دیا دیکھنے والوں کے لئے یہ کتنا عظیم الشان نشان ہے۔

جب حضرت مولانا نور الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ لوگ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا "جانشین" اور "خلیفہ" لکھ رہے تھے تو آسمان پر فرشتے مسکرا رہے تھے۔ اور کہہ رہے تھے کہ کل کو بعض نے تم میں سے اس سے منکر ہو جانا ہے۔ آج ہم نے تمہارے ہاتھ باندھ لئے ہیں۔ تاکہ جب تم انکار کرو تو یہ دستاویز الٰہی نشان بن بن کر ایک طرف تمہاری ضمیر میں خلش پیدا کرے۔ اور دوسری طرف سعید روحوں کے لئے چراغ راہ کا کام دے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ نے جب فرمایا تھا کہ

"...... باندھ کر ایک شخص کے ہاتھ پر بیعت کرا دی کہ اسے خلیفہ ثانی" (بدر ۲۱ اکتوبر ۱۹۰۹ء)

تو دراصل آسمان کے فرشتوں نے ہی آپ کے دل میں یہ القا کیا تھا۔ اس تعلق میں یہ دوسرا عظیم الشان نشان ہے۔

اتنے بڑے نشان دیکھ کر بھی جو نہ سمجھیں ان سے خدا ہی سمجھ سکتا ہے۔ تاہم ہمارا فرض ہے کہ ان کی آنکھوں سے پردے ہٹاتے اور جس مغالطہ میں وہ پڑے ہوئے ہیں۔ اور دوسروں کو ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس سے انہیں نکالنے کی کوشش کریں۔ (باقی)

برادران ملت

ایک سرکاری ہسپتال کے متعلق روزنامہ تسنیم میں ایک خبر شائع ہوئی ہے جو بڑی آن بان سے دو کالمی دوہرے تہرے عنوان کے ساتھ شائع کی گئی جو حسب ذیل ہے۔

(۱)۔ ہسپتال لاہور کے ملازمین کو مرزائیت قبول کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔

(۲) اپنے اثر و رسوخ سے کام لے کر مصیبت سے نجات دلایئے۔

(۳) مولانا مودودی کے نام ظفر اقبال کا تار

ظفر اقبال کون ہے شاید آپ بھول گئے ہوں۔ یہ جماعت اسلامی کا پرانا وہ معتبر ثانی ہے جو عیسائیوں کا لیڈر ہے۔ اور آجکل عیسائی زمیندار لیگ کا صدر ہے۔ یہی وہ کٹر عیسائی ہے۔ جس نے گزشتہ ۱۹۵۳ء کے فسادات پنجاب میں ایک بیان تسنیم میں اور دیگر احراری قسم کے اخبارات میں شائع کرا دیا تھا کہ

"لاہور ۲۵ فروری۔ مسیحی لیڈر مسٹر ظفر اقبال ظفر نے اخبارات کو بیان دیتے ہوئے کہا۔

میں برادران ملت سے پُر زور اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ اس دھوکے اور فریب میں نہ آئیں۔ اور مرزائیوں کو اقلیت قرار دینے کی تحریک کو زور شور سے جاری رکھیں۔ مرزائی اسلام اور پاکستان کے لئے ایک بہت بڑا خطرہ ہیں۔ ہم اس تحریک میں برادران ملت کے ساتھ ہیں۔ اور ہم دو قدم آگے بڑھ کر ہر قسم کی جانی اور مالی قربانی دے کر تیار ہوں کو اقلیت قرار دینے کی تحریک کو کامیاب بنائیں گے"۔

(آزاد ۲۷ فروری ۱۹۵۳ء صفحہ ۵ کالم ۲)

جماعت اسلامی اور احراری لوگ گویا اس مسیحی لیڈر کے "برادران ملت" ہیں۔ پھر یہ تو خیر ظفر اقبال اور اسلامی جماعت والے ہی جانتے ہوں گے۔ کہ حضرت مولانا سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی کو اس خاص ہسپتال سے کیا تعلق ہے۔ اور انہیں کیا اثر و رسوخ حاصل ہے۔ غور طلب امر یہ ہے کہ صدر عیسائی زمیندارہ لیگ کو جماعت اسلامی سے اتنی حسن ظنی کیوں ہے۔ یہی نہیں بلکہ ایک اور بہت بڑے "برادران ملت" قسم کے عیسائی لیڈر سے جو انگلو پاکستانی بھی ہے۔ اور جمعیت میں بڑے عہدے پر فائز ہے جماعت اسلامی کو کیوں بڑی دلچسپی ہے۔ اس آخر الذکر نے طریق انتخابات کے سلسلہ میں بھی اسلامی جماعت کی حمایت کی تھی۔ اس لئے ڈر ہے کہ جماعت اسلامی اجتماعی طور پر "برادران ملت" میں تو شامل ہونے کی تیاریاں نہیں کر رہی۔ اور پھر یہ شبہ بھی قوی ہے۔ کہ مودودی صاحب کا جداگانہ طریق انتخاب پر اتنا زور دینا کہیں ان عیسائی لیڈروں کے ساتھ معاہدہ پر مبنی تو نہیں۔

رسالہ تشحیذ احمدی بچوں کی تربیت کیلئے نہایت ضروری ہے

احباب کرام ایک عرصہ سے یہ محسوس کر رہے تھے کہ احمدی بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے جماعت کی طرف سے کوئی مناسب انتظام موجود نہیں۔ اس کمی کو محسوس کرتے ہوئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام رسالہ تشحیذ الاذہان جاری کیا گیا ہے۔ جس میں بچوں کی دلچسپی کے ساتھ ساتھ ان کی دینی تربیت کے پہلو کو بھی خاص طور پر ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ جن احباب نے یہ رسالہ اپنے بچوں کے نام جاری کروا رکھا ہے انہیں علم ہے کہ یہ رسالہ کس طرح بچوں کی دینی تربیت کے لئے مفید ثابت ہو رہا ہے۔ اس رسالہ کی توسیع اشاعت کے لئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ خاص طور پر احباب کو توجہ دلا چکے ہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ تا حال اس رسالہ کی اشاعت بہت کم ہے۔ جملہ افراد و عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ سے درخواست ہے کہ براہ کرم اس رسالہ کی توسیع اشاعت کی طرف خاص توجہ فرمائیں اور کوشش فرمائیں کہ کوئی احمدی گھرانا ایسا نہ رہے جس میں یہ رسالہ نہ جا رہا ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ)

خُطبہ جُمعہ

حقیقی طور پر اللہ تعالیٰ کا مؤحّد بندہ وہی ہے جو شرک فی الذات اور شرک فی الصفات دونوں سے بچے

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اسی وجہ سے ممتاز مقام بخشا کہ وہ صحیح معنوں میں مؤحّد تھے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۳ مئی سنہ ۵۸ء بمقام مری

یہ خطبہ میں اپنی ذاتی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہوں۔ خاکسار۔ محمد یعقوب مولوی فاضل (انچارج شعبہ زود نویسی) از مری

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

ہم لوگ روزانہ ہر نماز میں بلکہ نمازوں کے علاوہ بھی درود پڑھتے ہیں لیکن کبھی اس امر کی طرف توجہ نہیں کرتے کہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام

کو خدا تعالیٰ نے کیا مقام دیا تھا اور کس وجہ سے دیا تھا۔ قرآن کریم نے اس کی وجہ خود بیان کی ہے۔ اور فرمایا ہے کہ ہم نے ابراہیمؑ کو اس دنیا میں بھی بڑی عزت دی تھی۔ اور قیامت کے دن بھی اسے بڑی عزت دیں گے۔ اور ہم نے اُسے مناسب حال عمل کرنے والوں اور مقتضائے شریعت اور مقتضائے فطرت کو ملحوظ رکھنے والوں میں سے بنایا۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ثم اوحینا الیک ان اتبع ملۃ ابراھیم حنیفاً وما کان من المشرکین (نحل ع ۱۶) ہم نے تجھ کو بھی ہدایت دی کہ تو بھی ملتِ ابراہیمی کی اتباع کر کیونکہ وہ مقتضائے شریعت اور مقتضائے فطرت کو ملحوظ رکھنے والا اور ان کے مطابق عمل کرنے والا تھا۔ اور اس کے اندر کسی قسم کی کجی نہیں پائی جاتی تھی۔ یعنی وہ پورا موحد تھا

حنیف کے معنے

سیدھے کے ہوتے ہیں۔ مگر سیدھے کے لفظ سے ہی یہ مفہوم بھی نکلتا ہے کہ وہ موحد ہو۔ کیونکہ جو سیدھا ہوگا وہی بتوں کی طرف نہیں جائے گا۔ یا ایسے کاموں میں مشغول نہیں ہوگا جن میں خدا تعالیٰ کی اتباع سے منحرف ہونا پڑتا ہو۔ مگر چونکہ ہر شخص حنیف کے لفظ سے یہ مفہوم سمجھنے کی اہلیت نہیں رکھتا تھا اس لئے اللہ تعالیٰ نے ساتھ ہی فرما دیا کہ وما کان من المشرکین۔ اسے شرک سے سخت نفرت تھی اور اس کی توجہ ہمیشہ اپنے واحد خدا کی طرف رہتی تھی۔

شرک کا لفظ تو ایسا ہے جسے سب لوگ سمجھتے ہیں مگر

شرک کے معنے

صرف بُتوں کے آگے سجدہ کرنے کے نہیں۔ ایسا شرک تو آجکل عیسائیوں اور نوتعلیمیافتہ ہندوؤں میں بھی نہیں پایا جاتا۔ اور وہ بھی بتوں کے آگے سجدہ نہیں کرتے۔ پس ما کان من المشرکین کے یہ معنے نہیں کہ وہ بُتوں کے آگے سجدہ نہیں کرتا تھا بلکہ درحقیقت شرک کئی قسم کا ہوتا ہے۔ ایک تو شرک فی الذات ہے یعنی کسی کو ایسا سمجھ لینا کہ وہ خدا تعالیٰ کی طرح ازلی ابدی ہے۔ جیسے عیسائی کہتے ہیں کہ باپ بھی ازلی ہے۔ بیٹا بھی ازلی ہے۔ اور روح القدس بھی ازلی ہے اور ایک شرک فی الصفات ہوتا ہے۔ جیسے خدا تعالیٰ نے کہا ہے کہ میں ہی پیدا کیا کرتا ہوں۔ اب اگر کسی انسان کے متعلق یہ سمجھ لیا جائے کہ وہ بھی خلق کیا کرتا تھا تو

یہ شرک فی الصفات ہوگا

جیسے بعض مسلمان سمجھتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پرندے پیدا کیا کرتے تھے یا مثلاً مُردے کو زندہ کرنا خدا تعالیٰ نے اپنے اختیار میں رکھا ہے مگر بعض مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ سیّد عبدالقادر صاحب جیلانی بھی مُردوں کو زندہ کیا کرتے تھے۔

قادیان کی بات ہے

وہاں غیر احمدی مولویوں نے ایک دفعہ جلسہ کیا جس میں مولوی ثناء اللہ صاحب بھی آئے اور انہوں نے ہمارے خلاف بڑی تقریریں کیں۔ اسی جلسہ میں ایک حنفی مولوی نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مرزائی کہا کرتے ہیں کہ مرزا صاحب کی فلاں پیشگوئی پوری ہوئی اور انہوں نے فلاں نشان دکھایا۔ بھلا یہ بھی کوئی معجزے ہیں معجزہ تو یہ ہوتا ہے کہ ایک دفعہ سید عبدالقادر صاحب جیلانی کے پاس ان کا ایک مرید آیا اور کہنے لگا حضور میرا بیٹا بیمار ہے دعا کریں کہ وہ اچھا ہو جائے۔ انہوں نے کہا۔ بہت اچھا۔ ہم دعا کریں گے وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ مگر وہ مر گیا۔ اس پر وہ پھر آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا۔ حضور میرا بیٹا تو مر گیا۔ کہنے لگے۔ ہیں مر گیا۔ اب عزرائیل میں بھی اتنی جرأت ہو گئی ہے کہ وہ میرے حکم کی خلاف ورزی کرے انہوں نے اسی وقت ڈنڈا اٹھایا اور

آسمان کی طرف چڑھنا شروع کر دیا

عزرائیل آگے آگے بھاگا جا رہا تھا اور وہ ڈنڈا اٹھائے اس کے پیچھے دوڑ رہے تھے۔ وہ آسمان میں داخل ہی ہونے لگا تھا کہ یہ اس کے پاس پہنچ گئے۔ اور زور سے اُسے ڈنڈا مارا جس سے وہ لنگڑا ہو گیا اور روحوں کی تھیلی اس کے ہاتھ سے چھین کر اس کا مُنہ کھول دیا۔ وہ روتا روتا خدا تعالیٰ کے پاس گیا اور کہنے لگا خدایا میں تو تیرے کام گیا تھا مگر عبدالقادر جیلانی نے مجھے ڈنڈا مارا اور میرے ہاتھ سے روحوں کی تھیلی چھین کر انہوں نے

ساری رُوحوں کو آزاد کر دیا

اب میرا کام کیا رہ گیا۔ میری جگہ کسی اور کو مقرر کر دیجئے۔ پھر انہوں نے صرف وہی روح نہیں نکالی جو اُن کے مرید کے لڑکے کی تھی بلکہ جتنی روحیں تھیلی میں بند تھیں وہ سب کی سب انہوں نے کھول دی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جب یہ بات سُنی تو فرشتہ سے کہنے لگا۔ چُپ چُپ۔ اگر عبدالقادر جیلانی نے یہ بات سُن لی تو میرا کیا بنے گا۔ تو خواہ مخواہ شور مچا رہا ہے۔ اگر عبدالقادر جیلانی کے کان میں یہ بات پڑ گئی تو نعوذ باللہ میری بھی خیر نہیں۔ اب اس قسم کا عقیدہ بھی شرک میں ہی داخل ہے۔ اسی طرح خدا السمیع ہے۔ اس لئے لوگ اپنے بچوں کا نام عبدالسمیع رکھا کرتے ہیں۔ اور السمیع کے معنے یہ ہوتے ہیں کہ وہ لوگوں کی دعائیں سُنتا ہے اور نرالے طور پر سُنتا ہے۔ اور یہ کہ اس کے سوا نہ زندہ آدمی دوسروں

کی دعائیں سن سکتے ہیں اور نہ مردہ ۔

صرف خدا ہی ہے

جو لوگوں کی دعائیں سنتا اور ان کو قبول فرماتا ہے ۔ چنانچہ دیکھو تو کوئی یورپ میں دعا مانگ رہا ہوتا ہے کوئی ایشیا میں مانگ رہا ہوتا ہے ۔ کوئی چین میں مانگ رہا ہوتا ہے ۔ کوئی جاپان میں مانگ رہا ہوتا ہے ۔ کوئی روس میں مانگ رہا ہوتا ہے کوئی مصر شام اور فلسطین میں مانگ رہا ہوتا ہے مگر خدا ان سب کی دعائیں سن رہا ہوتا ہے ۔ لیکن بعض مسلمان خیال کرتے ہیں کہ زندہ تو الگ رہے مردے بھی لوگوں کی دعاؤں کو سن لیتے ہیں ۔

مجھے یاد ہے

۱۹۱۲ء میں میں لکھنؤ گیا تو ندوہ جہاں سب سے اعلیٰ اور نئی طرز کی تعلیم دی جاتی ہے اس کو دیکھنے کے لئے بھی ہم چلے گئے وہاں ہمارے ساتھ یہ سلوک کیا گیا کہ حافظ روشن علی صاحبؓ جو میرے ساتھ تھے انہوں نے لڑکوں سے ایک سوال کیا تو شبلی صاحب کے ایک خاص الخاص شاگرد نے لڑکوں کو ڈانٹ دیا کہ خبردار جو اس کا جواب دیا ۔ بعد میں شبلی صاحب کو پتہ لگا تو انہوں نے بڑے افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ میں تو ان لوگوں کو سمجھاتے سمجھاتے تھک گیا ہوں مگر یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں اس کے مقابلہ میں

فرنگی محل کا مدرسہ

جو سب سے پرانا مدرسہ ہے اور جہاں درس نظامی پڑھایا جاتا تھا اور حنفیوں کا تھا وہاں ہم گئے تو باوجود اس کے کہ وہ چھٹی کا دن تھا اساتذہ نے تمام لڑکوں کو جمع کر لیا اور ہمیں اپنا سکول دکھایا اور ہم سے مختلف امور پر گفتگو کرتے رہے مولوی عبد العلی صاحب ان کے مشہور عالم تھے ۔ اسی طرح مولوی عبد الحی صاحب مرحوم بھی ان کے بڑے مشہور عالم گذرے ہیں بلکہ مولوی عبد الحی صاحب تو اتنے بڑے پایہ کے تھے کہ مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی جو بڑے مشہور بزرگ تھے وہ اپنی کتابوں پر ہمیشہ مولوی عبد الحی صاحب سے ریویو مانگا کرتے تھے اور جب وہ ریویو کر دیتے تو سمجھتے تھے کہ اب یہ کتاب مستند ہو گئی ہے ۔

مولوی عبد الحی صاحب

تو اس وقت فوت ہو چکے تھے مگر ان کا ایک لڑکا دس گیارہ سال کی عمر کا تھا ۔ انہوں نے کہا کہ یہ لڑکا بڑا ذہین ہے آپ اس سے کوئی سوال کیجئے ۔ چنانچہ ہم نے سوالات کئے تو دراصل میں اس نے ایسے جواب دیئے جن سے اس کی

اعلیٰ درجہ کی ذہانت اور دماغی قابلیت

ظاہر ہوتی تھی مگر جب ہم واپس آ گئے تو چند دنوں کے بعد ہمیں پتہ لگا کہ وہ لڑکا فوت ہو گیا ہے ۔ مولوی عبد العلی صاحب کا ایک خاص شاگرد تھا جس کو انہوں نے سکول دکھانے کے لئے ہمارے ساتھ مقرر کیا ۔ اور اس نے ہمیں تمام سکول دکھایا مگر جب واپس آئے تو وہ عصر کا وقت تھا ۔ راستہ میں ایک مسجد تھی اس میں ہم نماز پڑھنے کے لئے چلے گئے ۔ نماز پڑھنے کے بعد ہم آ رہے تھے کہ ہم نے راستہ میں دیکھا کہ وہی مولوی صاحب ایک

فقیر کی قبر پہ سجدہ

میں گرے ہوئے ہیں اسے دیکھ کر ہمیں حیرت ہوئی کہ یہ اتنا عالم آدمی ہے مگر پھر اتنا گر گیا ہے کہ ایک فقیر کی قبر پہ سجدہ کر رہا ہے ۔ لیکن حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وما کان من المشرکین ابراہیم کسی قسم کا بھی مشرک نہیں تھا ۔ الف لام جب جمع پہ آئے تو اس میں تخصیص کے معنے پیدا ہو جاتے ہیں یا الف لام اس کو اتنا نکرہ کر دیتا ہے کہ ہر قسم اور نوع اس میں شامل ہو جاتی ہے پس ما کان من المشرکین کے

یہ بھی معنے ہیں

کہ وہ اپنی توحید میں ممتاز حیثیت رکھتا تھا اور یہ بھی معنے ہیں کہ اس میں کسی قسم کا بھی شرک نہیں پایا جاتا تھا ۔ نہ وہ خدا تعالیٰ کی ذات میں شرک کرتا تھا اور نہ اس کی صفات میں شرک کرتا تھا ۔ یہ چیز ہے جس کی طرف اللہ تعالیٰ نے ہمیں توجہ دلاتا ہے ۔ مگر افسوس ہے کہ لوگ اس طرف توجہ نہیں کرتے ۔

یوم سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم

قابل توجہ جماعتہائے احمدیہ

احباب کرام یہ معلوم کر کے خوش ہوں گے کہ ۲۰ فروری کو "یوم مصلح موعود" اور ۲۳ مارچ کو "یوم مسیح موعودؑ" اور ۲۷ مئی کو "یوم خلافت" منانے کے بعد ۳۰ جون کو "یوم سیرۃ النبیؐ" آ رہا ہے قرآن کریم میں ہے بل اللہ فاعبد وکن من الشاکرین (زمر پ ۲۴) کہ اے مومن اللہ ہی کی عبادت کرو اور خدا کے شکر گذار بندوں میں سے ہو جاؤ

حدیث شریف میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جنگ تبوک سے واپسی پر فرمایا رَجَعْنَا مِنَ الْجِهَادِ الْاَصْغَرِ اِلَى الْجِهَادِ الْاَكْبَرِ کہ ہم جہادِ اصغر یعنی وار کے جہاد سے جہاد اکبر یعنی نماز اور ذکر اللہ کے جہاد کی طرف لوٹ رہے ہیں اس کے یہ معنی ہیں کہ مومن ہمیشہ جہاد میں مصروف رہتا ہے ۔ اگر کبھی جہاد اصغر ہے تو کبھی جہاد اکبر ہے ۔ جماعت احمدیہ خدا کے فضل و کرم سے ہمیشہ جہاد اکبر میں مصروف رہتی ہے ۔ پس امراء اور صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ کو "یوم سیرۃ النبیؐ" کے لئے ۳۰ جون کا دن نوٹ کر لینا چاہیئے ۔ اس دن حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان کے شایاں جلسے منعقد کئے جائیں ۔ جلسوں میں سیرۃ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا جائے تا کہ اپنے اور بیگانے سب آنجنابؐ کی پاک سیرت اور اخلاق عالیہ سے واقف ہو جائیں ۔

احباب کو معلوم ہے کہ "سیرۃ النبیؐ" کے جلسوں کی تحریک سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمائی تھی اور ربع صدی سے زیادہ عرصہ گذر رہا ہے کہ ہر سال کامیابی سے یہ دن منایا جا رہا ہے ۔ اس لئے امسال بھی یہ دن ۳۰ جون کو شان سے منایا جائے اور رپورٹیں مرکز میں بھجوائی جائیں

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

اہل بیت نبویؐ کی شان اور مرتبہ

موضع رسول نگر میں مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل کی تقریر

ضلع گوجرانوالہ کے قصبہ رسول نگر کے شیعہ اصحاب نے ۲۸ - ۲۹ مئی ۱۹۵۸ء کو مجالس منعقد کیں انہوں نے جماعت احمدیہ رسول نگر سے بھی یہ خواہش کی کہ وہ مرکز سلسلہ سے کسی عالم کو بلائے جو ان کی مجلس میں اہل بیت نبویؐ کی شان کے بارہ میں جماعت احمدیہ کے نقطہ نگاہ کو بیان کرے ۔ اس غرض کے لئے مرکز سے قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری کو بھیجا گیا ۔ ۲۹ کی شام کو بعد از نماز عشاء شیعہ اصحاب نے امام بارہ میں آپ کی تقریر کا خاص اہتمام کیا ۔ اس موقعہ پہ قاضی صاحب نے قریباً ایک گھنٹہ اہل بیت نبویؐ ۔ بالخصوص حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شان و مرتبہ کے متعلق قرآن مجید اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی تحریرات کی رو سے روشنی ڈالی اور بتایا کہ یہ بزرگ ہستیاں دراصل اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیهم کی عملی تفسیر ہیں

حاضرین نے آپ کی تقریر کو نہایت پسند کیا ۔ اور اہل بیت نبویؐ کے متعلق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے پاکیزہ خیالات سن کر بہت محظوظ ہوئے ۔ قاضی صاحب موصوف نے رسول نگر کے شیعہ اصحاب کی اس دعوت کو جو انہوں نے تقریر کے لئے جماعت احمدیہ کو دی تھی بہت سراہا اور ان اصحاب کے اس رواداری انہ طریق پہ ان کا شکریہ ادا کیا ۔

تقریر کے دوران اہل علم طبقہ کی طرف سے بار بار مرحبا اور تحسین کی آوازیں بلند (م) ہوتی رہیں ۔ اور آخر میں انہوں نے قاضی صاحب موصوف سے نہایت خلوص سے مصافحہ کیا ۔ اور یہ خواہش ظاہر کی کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی یہ تحریرات وسیع پیمانہ پر شائع کی جائیں

غلام رسول احمدی
از رسول نگر

بہار کے صوبہ اڑیسہ میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوت و تبلیغ قادیان کا ورود

مختلف مقامات میں کامیاب تبلیغی و تربیتی جلسے

از مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی

(۲)

جلسہ سونگھڑہ

بعد نماز عصر مسجد احمدیہ میں جلسہ عام منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد جناب سید بدرالدین صاحب نے جماعت کی طرف سے صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔ صاحبزادہ صاحب نے اس کے جواب میں ایک مبسوط تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد خاکسار شریف احمد امینی نے بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر تقریر کی اور بتایا کہ انبیاء کی جماعتوں کو کس قسم کے ابتلاؤں میں سے گزرنا پڑتا ہے۔ اور سنت انبیاء کے ماتحت مصائب کے اسی دور میں سے جماعت احمدیہ گذر رہی ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کی بین دلیل ہے۔

بعد نماز عشاء لجنہ اماء اللہ کی طرف سے صاحبزادہ صاحب کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا گیا۔ جس کے جواب میں صاحبزادہ صاحب نے لجنہ کو اس کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔ اور فرمایا مستورات بچوں کی تربیت کی طرف خاص توجہ دیں

جلسہ دھوال شاہی

۱۱؍۵ کو دھوال شاہی میں جو کوسمبی سے دو میل کے فاصلہ پر ہے عبدالحکیم صاحب کے مکان پر جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد احباب جماعت کی طرف سے صاحبزادہ صاحب کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا گیا جس کے جواب میں صاحبزادہ صاحب نے جماعت احمدیہ کی تعلیم۔ روایات اور قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے مزید قربانیوں کی طرف توجہ دلائی۔ اس جلسہ میں خاکسار امینی نے "صداقت مسیح موعود" پر تقریباً ایک گھنٹہ تقریر کی۔

کوسمبی کی مسجد میں جلسہ

کوسمبی کے جلسہ کے بعد رات کو محی الدین پور میں جلسہ کا پروگرام تھا۔ مگر وہاں بعض حالات کی وجہ سے جلسہ نہ ہو سکا۔ اور اس کی بجائے کوسمبی کی مسجد میں ہی جلسہ کر لیا گیا۔

روانگی از سونگھڑہ و رسیدگی چودوار

حسب پروگرام ارکانِ وفد بذریعہ بس ۱۲؍مئی کی صبح ۸ بجے سونگھڑہ سے روانہ ہوئے اور ۱۰ بجے جگت پور پہنچ گئے۔ وہاں مولوی غلام مہدی صاحب ناصر مبلغ چودوار موجود تھے۔ رکشاؤں کا انتظام کیا گیا اور ارکان وفد ۱۱½ بجے چودوار پہنچ گئے چودوار کی جماعت اُن افراد پر مشتمل ہے جو ٹیکسٹائل ملز اور ٹیوب ویل مل میں کام کرتے ہیں۔ جن کی تعلیم و تربیت کے لئے مولوی سید غلام مہدی صاحب ناصر کو مقرر کیا گیا ہے۔

بعد نماز عصر دارالتبلیغ میں جماعت احمدیہ چودوار کی طرف سے صاحبزادہ صاحب کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا گیا۔ صاحبزادہ صاحب نے جواب میں احباب کو عمل اور قربانی کی طرف توجہ دلائی۔

جلسہ چودوار

شام کو ۶½ بجے "باپوجی کلب چودوار" کے قریب جلسہ زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب شروع ہوا تلاوت و نظم کے بعد خاکسار امینی نے اردو میں اور مولوی مہدی ناصر صاحب نے "اڑیہ زبان" میں تقریر کی۔ اور کلنکی اوتار کے ظہور کی بشارت سنائی۔ جماعت احمدیہ کی تعلیم اور عمل پیش کیا گیا۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے صدارتی تقریر میں جماعت احمدیہ کی خصوصی تعلیم درباره احترام پیشوایانِ مذاہب کو پیش فرماتے ہوئے بتایا کہ جماعت احمدیہ ایک صلح پسند اور امن قائم کرنے والی جماعت ہے۔ یہ جلسہ ۹ بجے شب ختم ہوا۔ رات قیام چودوار میں ہی رہا۔

روانگی از چودوار رسیدگی "سرلو"

پروگرام کے مطابق ۱۳؍مئی کی صبح بذریعہ رکشا کٹک کے لئے روانہ ہوئے۔ اور گیارہ بجے کٹک پہنچ گئے۔ کٹک میں چند گھنٹوں کے لئے جناب شرافت احمد خاں صاحب ایڈووکیٹ کے مکان پر قیام رہا۔ اور شام کے ۵½ بجے محترم صاحبزادہ صاحب مع جناب سید مولوی محمد احمد صاحب پراونشل امیر نائب امیر مولوی فضل الرحمٰن صاحب۔ جناب عبدالقدیر صاحب سیکرٹری مال۔ جناب شرافت خاں صاحب اور خاکسار امینی بذریعہ کار "سرلو" کے لئے روانہ ہوئے۔ جو کٹک سے ۱۲ میل کے فیصلہ پر ہے۔ سرلو میں ایک چھوٹی سی مگر باثر جماعت ہے۔ رات وہیں قیام رہا۔ ۱۴؍مئی کی صبح کو محترم صاحبزادہ صاحب نے دعاؤں کے ساتھ مسجد احمدیہ سرلو کا سنگِ بنیاد رکھا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اس مسجد کی تعمیر و تکمیل کی جماعت کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین

روانگی برائے کوٹ پلہ

۱۴؍مئی کو ۷½ بجے صبح ارکانِ وفد سرلو سے کٹک کے لئے روانہ ہوئے اور جناب شرافت احمد خاں صاحب کے مکان پر مختصر سے قیام کے بعد بذریعہ بس "کوٹپلہ" کے لئے روانہ ہوئے۔ جو کٹک سے ۵۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ راستہ میں جونہی بس کرڈاپلی اور پنکال کے بس سٹاپ کے پاس پہنچی۔ دونوں جماعتوں کے احباب نے محترم صاحبزادہ صاحب کا استقبال کیا اور اھلاً و سھلاً و مرحبا کہا اور مصافحہ کیا۔ بالآخر ۲½ بجے شب بس "کوٹ پلہ" کے بس سٹاپ "بارسنگ" پر پہنچی تو کوٹپلہ کے احباب مکرم سید فضل عمر صاحب مبلغ سلسلہ کی قیادت میں استقبال کے لئے موجود تھے انہوں نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ محترم صاحبزادہ صاحب کو پھولوں کے ہار پہنائے۔ کوٹپلہ میں صاحبزادہ صاحب موصوف کے ہمراہ صرف خاکسار امینی تھا۔ جناب فضل الرحمٰن صاحب نائب امیر پراونشل "کرڈاپلی" میں ہی اتر گئے تاکہ وہاں کے انتظامات کا معائنہ کرسکیں۔ کیونکہ کرڈاپلی میں ۱۸، ۱۹ مئی کو آل اڑیسہ احمدیہ کانفرنس منعقد ہو رہی ہے

جلسہ کوٹ پلہ و روانگی برائے پنکال

۱۵؍مئی کی صبح ۹½ بجے ایک جلسہ منعقد ہوا تلاوت و نظم کے بعد مکرم سید فضل عمر صاحب مبلغ سلسلہ نے جماعت احمدیہ کوٹ پلہ کی طرف سے محترم صاحبزادہ صاحب کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا نیز مد "نشر و اشاعت" میں جماعت کی طرف سے مبلغ بیس روپیہ بھی پیش کئے۔

فجزاھم اللہ احسن الجزاء

محترم صاحبزادہ صاحب نے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے احباب جماعت کو جماعت احمدیہ کی تعلیم پر عمل کرنے اور سلسلہ کی خاطر مزید قربانیوں کی تحریک کی۔ اسی جلسہ میں خاکسار امینی نے بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر تقریر کرتے ہوئے جماعت کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ جس کا اڑیہ زبان میں ترجمہ جناب سید فضل عمر صاحب مبلغ سلسلہ نے سنایا۔

شام ۵½ بجے بذریعہ بیل گاڑی پنکال کے لئے روانہ ہوئے جو کوٹپلہ سے ۸ میل کے فاصلہ پر ہے اور ۸ بجے شب پنکال پہنچ گئے احباب جماعت نے محترم صاحبزادہ صاحب کا شاندار استقبال کیا۔ نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے اور آپ کو پھولوں ہار پہنائے۔

جلسہ پنکال

بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ کے صحن میں جماعت کی طرف سے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔ نیز مد "نشر و اشاعت" میں مبلغ پچاس روپے بھی جماعت کی طرف سے پیش کئے اس سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے محترم صاحبزادہ صاحب نے احباب کو توجہ دلائی کہ جو قوم قربانیاں کرتی ہے۔ وہ اس کا پھل پاتی اور ترقی کرتی ہے آپ لوگ بھی سلسلہ کی خاطر قربانیاں کرتے چلے جائیے خدا تعالےٰ اپنا فضل و کرم آپ پر نازل کرے گا اور دینی اور دنیوی ترقیات عطا فرمائے گا۔ ہر نبی اور اس کی جماعت کا اسوہ حسنہ موجود ہے اس کی ہی اتباع جماعت احمدیہ کو کرنی ہو گی۔

اس اجلاس میں خاکسار امینی نے بھی صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریر کی۔ اور بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کی جماعت کے ساتھ مخالف وہی سلوک کرتے رہے ہیں۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرامؓ سے مخالفین اسلام نے کیا۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ ان لوگ کی مخالفت کے باوجود ہر روز جماعت کا قدم ترقی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اور بڑھتا ہی چلا جائے گا۔ خدا تعالےٰ کی یہ تائید و نصرت اس سلسلہ کے سچا ہونے پر ایک روشن دلیل ہے۔ خود آپ کا یہ گاؤں صداقت احمدیت کا ایک زندہ ثبوت ہے کہ اس گاؤں کے لوگ باوجود انتہائی مخالفت کے قریباً سب کے سب احمدیت کو قبول کر چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کی قدر کرو ارکان اسلام کی پابندی کرو نیک نمونہ دکھاؤ۔ تاکہ

یومِ خلافت کی تقریب پر مختلف مقامات پر جلسے

کوئٹہ

مورخہ ۲۷ رمئی ۱۹۵۸ء کو زیرِ صدارت خاکسار شیخ محمد حنیف قائمقام امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ مسجد احمدیہ کوئٹہ میں بعد نماز مغرب جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جو مکرم قاری محمد ابراہیم صاحب نے کی اسکے بعد مکرم محمد یونس صاحب حامی نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مشہور نظم "سبحان من یرانی" کے وہ چیدہ چیدہ اشعار جو حضور کی پاک ذریت کے متعلق ہیں۔ خوش الحانی سے سنائے خاکسار نے بحیثیت سیکرٹری اصلاح وارشاد اس مبارک جلسہ کی غرض و غایت مختصراً بیان کی۔ بعدہٗ محترم منشی نور محمد صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں نے پندرہ منٹ تک "بیعت خلافت کیوں ضروری ہے" کے موضوع پر تقریر فرمائی اور اس بات کی بھی تلقین کی کہ ہمیں خلیفہ وقت کی کمال وفاداری کے ساتھ اطاعت کرنی چاہئیے۔ مکرم محمد عیسیٰ جان صاحب نے "برکات خلافت" کے موضوع پر پندرہ منٹ تک مدلل، مبسوط تقریر کی۔ آپکی تقریر کے بعد محترم عبدالرشید صاحب ارشد مربی جماعت احمدیہ کوئٹہ نے "خلیفہ خدا بناتا ہے" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے آیات قرآن کریم سے ثابت کیا کہ خلفاء خدا ہی بناتا ہے۔ نیز آپ نے عزل خلافت کے مردود خیال کی تردید کرتے ہوئے عقلی ونقلی دلائل سے ثابت کیا کہ خدا کے مقرر کردہ خلیفہ کو کوئی معزول نہیں کر سکتا۔ خاکسار نے اپنی صدارتی تقریر میں خلافت سے وابستگی پر زور دیتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف رسالہ الوصیت سے ایک اقتباس پڑھ کر سنایا۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی تحریک کی۔

بعدہٗ اجتماعی دعا کی گئی اور بعد دعا اس مبارک جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوگئی۔ خداوند کے فضل وکرم سے یہ جلسہ بڑا کامیاب رہا۔

خاکسار شیخ محمد حنیف عفی عنہ
سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ کوئٹہ

ڈھاکہ

۲۷ رمئی کو انجمن احمدیہ ڈھاکہ کے زیرِ اہتمام جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم عثمان غنی صاحب نے کی مولوی دولت احمد خانصاحب خادم نے تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ جماعت کے نظام کیلئے خلافت کا وجود نہایت ضروری ہے اور اسی نظام کی برکت سے ہی آج تمام دنیا میں جماعت کا وقار قائم ہے۔ خاکسار نے نظام خلافت کی اہمیت اور اس کی برکات کے موضوع پر تقریر کی بعدہٗ شیخ محمد حسین آف گوجرانوالہ نے خلافت ثانیہ کے قیام کے ابتدائی چشمدید حالات سنائے۔ مولوی سید اعجاز احمد صاحب نے خلافت اولیٰ اور ثانیہ کے قیام اور اس کی غیر معمولی ترقی اور مخالفین کی ناکامی پر روشنی ڈالی۔ آخر میں مکرم شیخ محمود الحسن صاحب پراونشل امیر نے اپنی صدارتی تقریر میں فرمایا کہ جماعت کو اس بات کی کوشش کرنا چاہیئے کہ خلافت پر غیر متزلزل ایمان رکھتے ہوئے اس کے استحکام کے لئے ہر وقت کوشاں رہے۔ کیونکہ اگر ہم نے اپنی کوتاہی سے اس برکت کو خدانخواستہ ضائع کر دیا تو آئندہ آنے والی نسلیں ہم کو مطعون کریں گی آپ نے اپنی تقریر میں خاص طور پر حضور کی صحت والی لمبی زندگی کے لئے دعا کرنے کی تحریک کی۔ جلسہ دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

خاکسار محمد اجمل شاہد مربی سلسلہ ڈھاکہ

ٹنی سر روڈ سندھ

مؤرخہ ۲۷ رمئی بعد نماز مغرب جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ تلاوت ونظم کے بعد مندرجہ ذیل اصحاب نے تقریریں کیں۔

۱۔ خاکسار ڈاکٹر محمد رفیع خان (۲) مکرم مولوی علی احمد صاحب مکرم منشی غلام محمد صاحب صدر۔ مکرم عباس احمد صاحب مکرم رفیع احمد صاحب بھٹی محمود احمد صاحب۔ مقررین نے وضاحت سے جلسہ کی غرض وغایت اور خلافت کے متعلق مسائل کو بیان فرمایا اور ثابت کیا کہ خلافت نبوت کا ایک ضروری تتمہ ہے جلسہ دعا کیساتھ برخواست ہوا

ڈاکٹر محمد رفیع خاں سیکرٹری
اصلاح وارشاد ٹنی سر روڈ
سندھ

سرگودہا

مورخہ ۲۷ رمئی ۱۹۵۸ء کو جماعت احمدیہ سرگودہا شہر نے جلسہ یوم خلافت منعقد کیا جلسہ کی صدارت کے فرائض مکرم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت احمدیہ سرگودہا نے ادا کئے۔

تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مکرم چوہدری محمد یار صاحب عارف نے اسلام اور احمدیت میں خلافت کی اہمیت پر ایک مبسوط تقریر فرمائی۔ بعد ازاں مکرم امیر صاحب نے صدارتی تقریر میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے عہد سعادت میں احمدیت کی ترقی کے مختلف پہلو بیان فرمائے۔ اور اس طرح یہ مبارک تقریب اختتام پذیر ہوئی

(سیکرٹری اصلاح وارشاد سرگودہا)

میرپور خاص

زیر صدارت محترم ڈاکٹر صدیقی صاحب جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد مولوی عبدالرحمٰن صاحب بھٹی نے ایک تقریر کی۔

مولوی شوکت حسین صاحب شاد نے خلافت کے برکات اور موعود خلیفہ کے کارناموں پر روشنی ڈالی۔

بعدہٗ صدر ڈاکٹر صاحب صدیقی نے دعا کروائی۔

مردان خاں شاہجہانپوری
سیکرٹری اصلاح وارشاد

محمد آباد اسٹیٹ

مورخہ ۲۷ رمئی بروز منگل بعد نماز ظہر مسجد محمد آباد اسٹیٹ میں زیر صدارت ملک غلام احمد صاحب عطا ایم ایس سی جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد ماسٹر محمد صدیق صاحب چوہدری صلاح الدین صاحب بی ایس سی اور ڈاکٹر احتشام الحق صاحب اور خاکسار نے خلافت کے متعلق مختلف عنوانوں کے ماتحت تقریریں کیں۔ دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

(غلام حیدر خاں پریذیڈنٹ محمد آباد اسٹیٹ)

حیدرآباد

جماعت احمدیہ حیدرآباد نے مورخہ ۲۷ رمئی بعد نماز مغرب جلسہ "یوم خلافت" منعقد کیا

کارروائی زیر صدارت محترم چوہدری عبداللہ خاں صاحب شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم حضرت اللہ پاشا صاحب نے کی۔ اور نظم خاکسار نے پڑھی۔ بعدہ بابو عبدالغفار صاحب نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کی ایک تقریر سے چند اقتباسات پڑھے۔ پھر اطفال میں سے مبشر احمد۔ مبارک احمد اور ظفر احمد نے بالترتیب پانچ پانچ منٹ خلافت احمدیہ سے متعلق تقاریر پڑھ کر سنائیں۔ حضرت اللہ پاشا صاحب نے نظام خلافت سے وابستگی اور اس کی حفاظت" کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ مکرم برکت اللہ صاحب محمود شاہد نے خلافت کی ضرورت اور اہمیت بیان فرمائی۔

جلسہ کی کارروائی صدارتی تقریر اور دعا پر ختم ہوئی۔ محترم جناب امیر صاحب نے الوصیۃ کا مقرر کردہ معیار صداقت پیش فرماتے ہوئے ثابت کیا کہ حضرت مسیح موعود کی جانشین شخصی خلافت ہے نہ کہ کوئی انجمن جو شخص بھی خلافت پر معترض ہے۔ وہ خود کو خلیفہ وقت پر حَکَم سمجھتا ہے۔

رحمت اللہ بی اے سیکرٹری اصلاح وارشاد
حیدرآباد

ملتان شہر

مورخہ ۲۷ رمئی بوقت ۹ بجے رات احمدیہ ہال حسین آگاہی میں زیر صدارت چوہدری عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مولوی رحیم بخش صاحب نے کی۔ چودھری عبدالحفیظ صاحب وکیل نے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تقریر حضرت خلیفۃ المسیح اول پڑھ کر سنائی۔

منشی نذیر احمد صاحب نے نظم پڑھی خاکسار محمد سعید نے برکات خلافت بیان کیں اور بتایا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی طرف سے عزت اور ترقی صرف خلافت ہی کے ذریعہ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد مولوی محمد دین صاحب شاہد مربی نے الوصیت سے قدرت ثانیہ کے بارہ میں حوالہ پڑھ کر سنایا۔ اور تشریح کی۔ صاحب صدر کی صدارتی تقریر کے بعد دعا پر جلسہ ختم ہوا۔

محمد سعید سیکرٹری اصلاح وارشاد
ملتان شہر

درخواست دعا

میرے پھوپھی زاد بھائی مکرمی ملک محمد انور خانصاحب ابن ملک محمد خورشید صاحب بیمار ہیں اور زیر علاج ہیں۔ احباب کرام سے ان کی جلد صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ملک منور احمد جاوید گنج مغلپورہ)

عوام انتخابی فہرستوں کی تصحیح میں الیکشن کمیشن سے تعاون کریں

چیف الیکشن کمشنر مسٹر ایف ایم خان کی اپیل

کراچی ۱۱ مئی۔ چیف الیکشن کمشنر مسٹر ایف۔ ایم۔ خان نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ انتخابی فہرستوں میں اغلاط کی درستی اور جو نام درج ہونے سے رہ گئے ہوں ان کے دوبارہ اندراج کے سلسلہ میں حکومت کا ہاتھ بٹائیں

مسٹر ایف ایم خان نے کل ریڈیو پاکستان سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے کہا " آج میں آپ لوگوں کی توجہ انتخابی فہرستوں کی تیاری کے دوسرے مرحلہ کی طرف منعطف کرانا چاہتا ہوں۔ یہ مرحلہ فہرستوں کی خامیوں کو دور کرنے سے تعلق رکھتا ہے۔ فہرستوں کی درستی اور ان کی تصحیح ایک ایسا معاملہ ہے۔ جس کا تعلق ملک کے ہر اس باشندے سے ہے جسے از روئے قانون رائے دینے کا حق حاصل ہے۔ مشرقی پاکستان میں چٹاگانگ کے پہاڑی علاقوں کے سوا تمام حلقہ ہائے نیابت کی انتخابی فہرستوں کا مسودہ آج شائع کر دیا گیا ہے۔ جہاں تک چٹاگانگ کے پہاڑی علاقوں کی فہرستوں کا سوال ہے۔ ۲۰ مئی کو شائع کر دی جائیں گی

مغربی پاکستان میں انتخابی فہرستیں ۱۵ مئی کو شائع کی جا رہی ہیں۔ یہ فہرستیں تاریخ اشاعت سے تیس دن تک دیکھی جا سکیں اور صرف ان تیس دنوں میں ان کے بارہ میں اعتراضات اور دعاوی وصول کئے جائیں گے۔

غلطی کا امکان

" جیسا کہ آپ لوگوں کو معلوم ہے۔ انتخابی فہرستوں کے اس انتہائی اہم اور بنیادی مسودہ کی صحت کے متعلق کمیشن اپنی فکرمندی کا ایک سے زیادہ مرتبہ اظہار کر چکا ہے اور اپنے اس تہیہ کو بروئے کار لانے کے لئے یہ مسودہ انتہائی طور پر صحت کے ساتھ مرتب ہو کمیشن نے ایسے مقامات کا بار بار اعادہ کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا ہے جہاں ابتدائی تیاری کے دوران پورا پورا اطمینان حاصل نہ ہو سکا تھا۔ پھر بھی کام کی بے پناہ وسعت اور پھیلاؤ کے پیش نظر اس بات کا امکان ہے کہ بعض نام درج ہونے سے رہ گئے ہوں یا درج شدہ ناموں میں کچھ غلطیاں ہوں۔

ووٹ کی اہمیت

مجھے یقین ہے کہ آپ لوگ اپنے ووٹ کی بنیادی اہمیت سے اچھی طرح باخبر ہیں پھر بھی یہ واضح کر دینا ضروری ہے کہ ووٹ دینے کا حق استعمال کرنے کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ آپ کا نام نہ صرف یہ کہ فہرست میں درج ہو گیا ہے بلکہ اس کا اندراج صحیح طور پر عمل میں آیا ہے۔ اسی طرح یہ بات بھی بہت ضروری ہے کہ جو لوگ ووٹ دینے کے اہل نہیں ہیں ان کے نام فہرست سے خارج کر دئے جائیں۔ اب آپ میں سے ہر ایک کے لئے وقت آگیا ہے کہ آپ لوگ اس نظریہ کے تحت آگے آئیں اور فہرستوں میں جو اغلاط ہوں یا جو نام درج ہونے سے رہ گئے ہوں ان کی آخری بار درستی کرا دیں

انتخابی فہرستوں میں جائز تصحیح کا از روئے قانون آپ کو جو حق حاصل ہے اس کو استعمال کرنے سے نہ صرف آپ کے اپنے مفاد کو تقویت پہنچے گی۔ بلکہ بالعمر خود ملکی مفاد کو تقویت پہنچانے کا موجب ہوگا۔ مزید براں اس حق کے استعمال پر الیکشن کمیشن بھی آپ کا بے حد ممنون ہوگا کیونکہ اس کا ایک ہی مقصد ہے اور وہ یہ کہ ووٹ دینے کے اہل افراد کے سو فیصدی نام رجسٹر ہو جائیں۔ اور حقیقی ووٹروں میں سے زیادہ سے زیادہ ووٹر صاحبان اپنے ووٹ دینے کے حق کو استعمال کر سکیں۔

خواتین کیلئے علیحدہ فہرستیں

" چونکہ خواتین کے لئے ووٹ ڈالنے کے علیحدہ انتظامات کئے جائیں گے۔ اس لئے ان کے واسطے علیحدہ انتخابی فہرستیں تیار کی گئی ہیں۔ پاکستان کا شہری ہونے کی حیثیت میں عورتوں کو بھی مملکت کی فلاح و بہبود میں بنیادی طور پر انتہائی دلچسپی ہے۔ جنتی کہ مردوں کو یہ بات انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ کہ انتخابی فہرستوں میں ان تمام بالغ عورتوں کے نام بھی شامل ہوں جو ووٹ دینے کی اہل ہیں

سیاسی جماعتوں کا فرض

" جمہوری نظام حکومت میں سیاسی پارٹیوں کو نہایت اہم کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ ان کے فرائض میں از خود یہ بات شامل ہے کہ وہ رائے دہندگان کو انتخابات میں حصہ لینے کی تربیت دیں اور اس بارہ میں رائے عامہ کو منظم کریں۔ ہر چند کہ الیکشن کمیشن کا سیاسی نظریات یا پراپیگنڈا سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ تاہم میں تمام سیاسی جماعتوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ عوام کو بیدار کرنے اور اس بارہ میں ان کو تربیت کرنے میں ہماری مدد کریں تاکہ عوام ملکی مفاد کی خاطر دینے ووٹ کی اہمیت سے پوری طرح باخبر ہو سکیں اور ان پر یہ حقیقت واضح ہو سکے کہ انہیں انتخابی کام کے تمام مراحل میں لازمی طور پر پوری مستعدی کے دلچسپی لینی ہے سر دست فوری ضرورت اس بات کی ہے کہ لوگوں کو انتخابی فہرستیں چیک کر کے اغلاط دور کرنے اور اس طرح اپنے نام کو صحیح طور پر درج کرانے کی ترغیب دلائی جائے

تعاون کی اپیل

" الیکشن کمیشن اس موقع پر ان تمام سیاسی جماعتوں کے مکمل تعاون اور امداد کا خواہاں ہے جو اس پوزیشن میں ہیں کہ وہ اس اہم اور عظیم کام میں جو ہمیں سرانجام دینا ہے ہمارا ہاتھ بٹا سکیں "

" قبل اس کے کہ میں تقریر کو ختم کروں میں عوام کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے ہر شہری سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ایک ایسی صحیح اور مکمل انتخابی فہرست تیار کرنے میں اپنے ساتھی شہریوں اور اس کمیشن کا ہاتھ بٹائیں کہ جس پر ہم سب بجا طور پر فخر کر سکیں۔ آئیے ہماری بھی مدد کیجئے اور خود اپنی بھی "

تیس ہزار روپے کے غیر ملکی کپڑے پر قبضہ

کراچی ۱۴ جون پاکستان سپیشل پولیس کی انسداد سمگلنگ کی شاخ نے کل دوپہر قریباً تیس ہزار روپے کا غیر ملکی کپڑا سمگل کرنے کی کوشش کو ناکام بنا دیا۔ غیر ملکی کپڑا ایک ٹیکسی پر لدا ہوا تھا۔ ٹیکسی ڈرائیور اور تین اشخاص کو سمگلروں کے ایک گروہ کے سرگرم رکن ہونے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے

سپیشل پولیس کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ غیر ملکی سگار اور عمدہ کپڑا سمگل کرنے کی کوشش کے متعلق اطلاع ملنے پر مسلح پولیس کی ایک پارٹی دریائے حب سے چند میل دور ایک مقام پر متعین کر دی گئی۔ قریباً ایک بجے دوپہر پولیس پارٹی کو ایک ٹیکسی انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ شہر کی طرف آتی دکھائی دی۔ پولیس نے تین میل تک اس کا پیچھا کرنے کے بعد اس پر قابو پا لیا۔ ٹیکسی کی تلاشی لی گئی تو اس میں سے عمدہ کپڑے اور آرٹ سلک کی ڈاٹڈ پیوت کی گانٹھیں برآمد ہوئیں۔ ٹیکسی کو ضبط کر لیا گیا۔

سپیشل پولیس کے انسداد سمگلنگ کے عملہ نے ۲۱ مئی کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران ایک ٹرک سمیت قریباً دو لاکھ تیس ہزار روپے کا غیر ملکی کپڑا پکڑا۔ لیکن کسی سمگلر کو گرفتار نہیں کیا گیا۔

ملتان میونسپلٹی کا بجٹ منظور

ملتان ۱۴ جون۔ کل ملتان میونسپل کمیٹی کا خاص اجلاس حاجی ریحان الدین کی صدارت میں ہوا۔ جس میں موجودہ مالی سال کا بجٹ منظور کر لیا گیا۔ بجٹ کے مطابق موجودہ مالی سال میں کمیٹی کی آمدنی ۳۴ لاکھ ۸۳ ہزار ۳۵ روپے ہوگی اور خرچ ۴۲ لاکھ ۸۱ ہزار ایک سو تیس روپے کا ہوگا۔ اس طرح ایک لاکھ ۴۳ ہزار نو سو پانچ روپے کی رقم فاضل بچے گی بجٹ کے مطابق ۱۰ لاکھ ۲۱ ہزار دو سو روپے کی رقم تعلیم پر۔ دس لاکھ ۹۴ ہزار ۸۷۴ روپے صحت عامہ پر۔ دو لاکھ ۳۱ ہزار ۵۳۵ روپے طبی سہولتوں پر چار لاکھ ۹۹ ہزار ۵۳۹ روپے۔ میونسپل تعمیرات پر اور دو لاکھ ۱۳ ہزار ۸۲۱ روپے کی رقم شہر میں پانی کی سپلائی بہتر بنانے کے لئے خرچ کی جائے گی۔ شہر میں تعلیم اور صحت کی سہولتوں میں اضافہ کیا جائے گا۔

بجٹ کے مطابق کمیٹی کی سب سے زیادہ آمدنی کی مد چنگی کا محصول ہوگی۔ جو ۲۹ لاکھ روپے ہوگی۔ پچھلے سال یہ آمدنی ۲۷ لاکھ اسی ہزار تھی۔ تہ بازاری فیس میں اضافہ سے تین لاکھ روپے کی رقم ملے گی اب یہ منظور شدہ بجٹ منظوری کے لئے کمشنر ملتان ڈویژن کو بھیج دیا گیا۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

شفا میڈیکو

فون ۵۶۹۳۱

مریضوں کی ضروریات کے پیش نظر ہم نے قریباً ایک سال سے دکان کو رات کے وقت بھی کھلا رکھنے کا بندوبست کر رکھا ہے۔ چنانچہ تجربہ نے ثابت کیا ہے کہ اس انتظام سے ہر روز ایک معقول طبقہ بروقت ادویات، رات کے وقت مل جانے سے بے حد مستفید ہوا ہے۔

اس اثناء میں لوگوں کی طرف سے یہ مطالبہ بھی کیا گیا کہ رات کو ڈاکٹر کا انتظام بھی کیا جائے تا کہ ادویات کے ساتھ فوری طبی مشورہ بھی میسر آجائے۔ چنانچہ ہم نے ایک ماہر اور تجربہ کار ڈاکٹر اور ایک لیڈی ڈاکٹر کی خدمات حاصل کی ہیں۔ چنانچہ آئندہ رات کے وقت فوری ضرورت پڑنے پر مریض کو نہ صرف یہ کہ دکان پر دیکھا جاسکیگا بلکہ مریض کے گھر پر بھی جا کر معائنہ کیا جاسکیگا۔

علاوہ ازیں ایک نئی، آرام دہ اور کشادہ ایمبولینس کار کا بھی انتظام موجود ہے جس سے کہ طبی امداد فوری اور مؤثر طریقہ پر پہنچائی جاسکیگی۔ اگر مریض کو فوراً ہسپتال پہنچانا ضروری ہوا تو ہسپتال پہنچا دیا جایا کریگا۔

شفا میڈیکو۔ چوک میو ہسپتال۔ لاہور

CHALLENGE

QUALITY & STYLE

in Ladies & Children Shoes.

Please visit

HONESTY SHOE CO.

Anarkali, LAHORE

نارتھ ویسٹرن ریلوے ــــ ڈویژنل آفس ملتان

ٹنڈر نوٹس

I مجھے مندرجہ ذیل کام کے لئے ۱۲ / جون ۱۹۵۶ء کے ۱۲ بجے دن تک سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ آمدہ ٹنڈر اسی روز بجے ساڑھے بارہ بجے دن حاضرین کے سامنے کھولے جائیں گے۔

نوعیت کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت
چنیوٹ کے قریب ریلوے برج پر چڑھاؤ کی جانب بائیں بند کے نزدیک دریا کے بہاؤ کو موڑنے کیلئے pitched spurs کی تعمیر۔	ڈیڑھ لاکھ روپیہ	چار ہزار روپیہ

II ٹنڈر مقررہ فارموں پر پیش کیا جانا چاہیئے جو میرے دفتر سے ۱۲ / جون ۱۹۵۶ء کے دس بجے صبح تک ڈویژن ہذا کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کو ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے اور غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کو چار روپیہ فی فارم کے حساب سے مل سکتے ہیں۔

وہ ٹھیکیدار جن کے نام ڈویژن ہذا (ملتان) کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہیں، انہیں اپنے ٹنڈر کے ساتھ اپنے سابقہ تجربہ اور موجودہ مالی استطاعت کے متعلق بھی سرٹیفکیٹ مصدقہ از گزیٹڈ آفیسر منسلک کرنے چاہئیں۔

جن ٹنڈروں کے ساتھ پوری تفصیلات شامل نہ ہوں گی وہ نامنظور کر دیئے جائینگے مفصل شرح وغیرہ میرے دفتر سے درخواست کرنے پر حاصل کئے جاسکتے ہیں

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے ــــ ملتان

۶۷۰-۳/۲

سونے کی گولیاں

زائل شدہ طاقتوں کو بحال کر کے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں۔ یوریٹ، پشاب فاسفیٹ۔ البیومن کا بعضلہ تعالیٰ دور کرتی ہیں۔ قیمت ایکماہ کورس چودہ روپے۔

طبیہ عجائب گھر۔ ایمن آباد ضلع گوجرانوالہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

نماز مترجم انگریزی میں

مع عربی متن و تصاویر قیام و رکوع و سجود۔ تفصیل نماز جمعہ و عیدین نکاح و استخارہ و جنازہ وغیرہ اور قرآن مجید و احادیث کی بہت سی ہدایات کی کتاب صرف ۱۴ / میں پہنچا دی جائے گی۔

پاکستانی احباب خالد لطیف صاحب کراچی بخشی پورہ ۸۲ گولیمار کراچی سے طلب فرمائیں۔

سیکرٹری انجمن ترقی اسلام سکندر آباد دکن

زد جام عشق۔ قوت و صحت کی لاثانی دوا ملنے کا پتہ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ